نقد و نظر

ادارہ

برِصغیر کی تاریخِ دعوت وعزیمت میں مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ کا کردار

مولانا تسبیح اللہ شہزاد۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مدرسہ مدینۃ العلم، یوسی درگئی، ضلع چارسدہ، کے پی کے۔

اس کتاب کا مؤلف نے یوں تعارف کرایا ہے:

''روئے زمین پر انسانی آبادی کا آغاز، انسان، برصغیر اور عرب، برصغیر سے تعلقات بعثت نبوی سے پہلے، عرب وہند کی مذہبی ہم آہنگی، بعثتِ نبوی کے برصغیر کے معاشرہ پر اثرات، تاریخی قیاس آرائیاں، ہندی النسل صحابہؓ، برصغیر میں شق القمر کا ظہور، دعوتِ اسلام قرآن وحدیث کی روشنی میں، اُمتِ محمدیہ کا امتیازی تمغہ، دعوت کے طرق واقسام، دعوت وعزیمت میں مولانا محمد الیاسؒ کا کردار، تبلیغی جماعت کی مقبولیت وخدمات، تبلیغی جماعت' اکابر واسلاف کی نظر میں اور تبلیغی جماعت کے متعلق چند غلط فہمیوں کا ازالہ۔''

کتاب میں ہر بات باحوالہ لکھی گئی ہے۔ تاریخ کا ذوق رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب بے بہا تحفہ ہے، خصوصاً تبلیغی جماعت کے متعلق یہ مستند دستاویز ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے اکابر نے دین کا کام کن حالات میں اور کس انداز میں کیا۔ کتاب کو ایک دفعہ پڑھنا شروع کردیا جائے، جب تک ختم نہ ہوا سے رکھنے کا دل نہیں کرتا۔

راقم الحروف تہہ دل سے اس کتاب کے مؤلف حضرت مولانا تسبیح اللہ شہزاد صاحب کو اتنا عمدہ کتاب لکھنے پر مبارک باد پیش کرتا ہے اور توقع کرتا ہے کہ اس طرح کی اور مستند کتب کی تالیف کا سلسلہ برابر جاری رکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس محنت کو قبول فرمائے، اُمت کے لیے اس کو نافع اور نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

جمالِ محمدی (ﷺ) کی جلوہ گاہیں

حضرت مولانا محمد یوسف متالا قدس سرہٗ۔ صفحات: ۵۶۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ازہر

اکیڈمی، لندن، برطانیہ۔ ملنے کا پتہ: دار الاشاعت، اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی

زیرِ تبصرہ کتاب قطب الاقطاب شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہٗ کے خلیفہ مجاز اور برطانیہ میں آپ کے علوم و فیوض کو عام کرنے والے آپ کے شاگرد و خلیفہ مجاز شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف متالاؒ -جن کا حال ہی میں دس محرم الحرام ۱۴۴۱ھ کو انتقال ہوا ہے- کے بیانات اور ملفوظات پر مشتمل ہے، جس میں آپ نے حضور اکرم ﷺ کی مختصر سیرت کے بعد شیرِ خدا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہٗ تک اکتالیس اولیاء کرام کا تذکرہ، تعارف اور درویشی کے حالات بیان کیے ہیں، جن کے نام یہ ہیں:

۱:- سیدنا امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ، ۲:- حضرت حسن بصریؒ، ۳:- حضرت خواجہ عبد الواحدؒ، ۴:- حضرت فضیل بن عیاضؒ، ۵:- حضرت ابراہیم بن ادہمؒ، ۶:- حضرت حذیفہ مرعشیؒ، ۷:- حضرت خواجہ ہبیرہ چشتیؒ، ۸:- خواجہ ممتاز دینوریؒ، ۹:- حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتیؒ، ۱۰:- حضرت خواجہ ابدال چشتیؒ، ۱۱:- حضرت خواجہ ابو محمد چشتیؒ، ۱۲:- حضرت خواجہ ابو یوسف چشتیؒ، ۱۳:- حضرت خواجہ مودود چشتیؒ، ۱۴:- حضرت خواجہ شریف زاندنیؒ، ۱۵:- حضرت خواجہ عثمان دامانیؒ، ۱۶:- حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ، ۱۷:- حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، ۱۸:- حضرت فرید الدین گنج شکرؒ، ۱۹:- حضرت صابر پیا کریؒ، ۲۰:- حضرت شمس الدین ترکؒ، ۲۱:- حضرت خواجہ جلال الدین کبیرؒ، ۲۲:- حضرت شیخ عبد الحق ردولویؒ، ۲۳:- حضرت شیخ عارف بن عبد الحق ردولویؒ، ۲۴:- حضرت شیخ محمد بن عارف بن شیخ عبد الحقؒ، ۲۵:- حضرت شاہ عبد القدوس گنگوہیؒ، ۲۶:- حضرت شاہ جلال الدین تھانیسریؒ، ۲۷:- حضرت شیخ نظام الدین تھانیسریؒ، ۲۸:- حضرت شاہ ابو سعیدؒ، ۲۹:- حضرت شیخ محبّ اللہ الہ آبادیؒ، ۳۰:- سید محمدی اکبریؒ، ۳۱:- شاہ محمد مکی جعفریؒ، ۳۲:- حضرت شاہ عضد الدین امروہویؒ، ۳۳:- حضرت شیخ عبد الہادیؒ، ۳۴:- حضرت شیخ عبد الباریؒ، ۳۵:- حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب فاطمیؒ، ۳۶:- حضرت میاں نور محمد جھنجھانویؒ، ۳۷:- حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، ۳۸:- حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، ۳۹:- حضرت مولانا خلیل احمد سہارن پوریؒ، ۴۰:- حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ۔

زیرِ تبصرہ کتاب تصوف وسلوک اور علم وعمل کی عمدہ راہنمائی پر مشتمل ہے، جس کے پڑھنے سے آدمی میں دنیا کی حقیقت، اس سے بے رغبتی، اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ، محبت اور اللہ والوں کے اس راہ میں مجاہدات کا پتہ چلتا ہے۔ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

انسان، مادہ پرستی اور اسلام

مفتی ابو احمد عبد اللہ لدھیانویؒ۔ اہتمام اشاعتِ نو: میاں انعام الرحمٰن، حافظ برہان الدین۔ صفحات: ۲۸۶۔ عام قیمت: ۴۸۰ روپے۔ ناشر: مطاف پبلی کیشنز، گوجرانوالہ۔

زیرِتبصرہ کتاب ’’انسان، مادہ پرستی اور اسلام‘‘ کے مؤلف حضرت مولانا ابواحمد عبداللہ لدھیانویؒ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی، حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری اور حضرت مولانا مفتی محمد حسن بانی جامعہ اشرفیہ لاہور رحمۃ اللہ علیہم کے شاگرد تھے۔ حضرت مولانا مفتی محمد حسنؒ نے آپ کو خلافت سے بھی نوازا تھا۔ حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیریؒ نے ان کے بارہ میں فرمایا تھا کہ: ’’مجھے اس شخص کے علم و دیانت پر پورا اعتماد ہے۔‘‘ حضرت مؤلف فکری اعتبار سے ان اکابر کے علاوہ علامہ محمد اقبالؒ سے بھی متأثر تھے۔ علمی اعتبار سے آپ کا بہت اونچا مقام تھا، آپ کی ساری زندگی دینی تعلیم و تدریس میں گزری۔ آپ نے اس کتاب کے علاوہ کئی اور کتابیں اور پمفلٹ دعوت و تبلیغ کی غرض سے تحریر کیے۔ اس سے پہلے آپ کی تالیف ’’تخلیقِ عالم، حقیقتِ محمدیہ (ﷺ) اور دینِ محمدی (ﷺ) کا پسِ منظر‘‘ زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر منصۂ شہود پر آچکی ہے۔ یہ اس سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن: ’’اشتراکیانِ روس اور مادہ پرستوں کو دعوتِ اسلام‘‘ ۶۳ سال پہلے چھپا تھا اور اب آپ کے پوتے پروفیسر میاں انعام الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے جدید تقاضوں کے مطابق اسے دوبارہ شائع کیا۔ اس کتاب میں علمی اور عقلی اعتبار سے ثابت کیا گیا ہے کہ: ۱:- آسمانی مذاہب اور سائنس کے درمیان تضاد نہیں، ۲:- مادی طاقت روحانی طاقت کے مقابلہ میں ہیچ ہے، ۳:- اب مادی طاقتوں سے امن قائم نہیں ہوسکے گا، ۴:- اور چیلنج کیا گیا ہے کہ بین الاقوامی نظام اور جامع المذاہب مذہب کے اختیار کرنے کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں ہے، ۵:- اور ثابت کیا گیا ہے کہ ایسا نظام اور مذہب صرف اسلام ہی ہے، ۶:- اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ سورج روشن ہے اور اس کا فیض عام ہے جو تمام دنیا کو پہنچ رہا ہے تو کوئی بھی دانا اور بینا اس کو جھٹلا نہیں سکے گا اور نہ سورج کے حق میں اس کے قول کو حسنِ عقیدت اور جانبداری پر محمول کرے گا، ۷:- اسی طرح اسلام کو بھی اس کتاب میں سورج کی تمثیل میں حسی، علمی، عقلی اور مسلمہ تاریخی معیار سے پیش کیا گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب جب قاری پڑھنا شروع کرتا ہے تو اس کو چھوڑنے کا جی نہیں کرتا، بہت ہی عمدہ اور پیارے انداز سے حضرت نے اسلام کی دعوت کو پیش کیا ہے۔ راقم الحروف سمجھتا ہے کہ آج اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے علاوہ مدارسِ دینیہ کے نصاب میں بھی بطور مطالعہ اس کتاب کو شامل کیا جائے تو نئی نسل کو بہت فائدہ ہوگا اور اگر اس کا انگلش ترجمہ کرکے غیر مسلموں تک اس کو پہنچایا جائے تو یہ دین کی بڑی خدمت ہوگی۔ کتاب کا کاغذ، طباعت اور جلد ہر ایک عمدہ اور دل کش ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ناشرین کو بہت ہی جزائے خیر عطا فرمائے، آمین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....